مرکز مدیریت حوزہ ہائے علمیہ اسلامی جمہوریہ ایران کا ترجمان

صدائے حوزہ

مقدماتی اشاعت | ۲۱ رجب المرجب ۱۴۴۲ھ/۵ مارچ ۲۰۲۱ء | شمارہ ۱۴

پاپ فرانس کا آیت اللہ سیستانی سے ملاقات۔ (ملاحظہ ہو صفحہ ۲)

قرہ باغ کے بارے میں آیت اللہ سبحانی کا انتباہ (ملاحظہ ہو صفحہ ۳)

بن سلمان کی اصلاحات؛ ہم جنس بازی کی آزادی (ملاحظہ ہو صفحہ ۴)

اسرائیل میں عرب امارات کا پہلا سفیر تعینات (ملاحظہ ہو صفحہ ۵)

پاپ فرانس اور آیت اللہ العظمیٰ سیستانی کی ملاقات

نجف اشرف پوپ فرانسیس کی آیت اللہ سیستانی سے ملاقات

اس دور میں عالم انسانیت کو درپیش بڑے چیلنجز اور ان چیلنجز پر قابو پانے کے حوالے سے دونوں رہنماؤں کے درمیان گفتگو

عیسائی کیتھولک فرقے کے مذہبی رہنما پاپ فرانسس نے نجف الاشرف میں مرجع عالی قدر السیدعلی الحسینی السیستانی دام ظلہ سے ملاقات کی۔ ملاقات میں اس دور میں عالم انسانیت کو درپیش بڑے چیلنجز اور ان چیلنجز پر قابو پانے کے لئے اللہ تعالی اور اس طرف سے آنے والے رسولوں پر ایمان اور عظیم اخلاقی اقدار پر عمل کی اہمیت کے حوالے سے گفتگو کی گئی۔ ملاقات کے دوران آیت اللہ سیستانی نے دنیا کے مختلف ممالک میں بہت سارے لوگوں پر ہونے والے ظلم و جبر، فقر و تنگدستی اور دینی و فکری تشدد بنیادی آزادیوں سے محرومی اور اجتماعی عدالت کی فقدان پر بات کی۔ اسی طرح مشرق وسطی میں جنگ، پر تشدد کاروئیوں، اقتصادی پابندیوں اور ہجرت پر مجبور ہونا وغیرہ جیسے مشکلات کا ذکر کیا گیا۔ مرجع عالی قدر نے اس سلسلے میں مقبوضہ فلسطین کے مظلوم لوگوں ذکر کیا۔ آیت اللہ العظمی سیستانی نے ان مشکلات و چیلنجز سے نبرد آزما ہونے کے لئے دینی رہبروں اور روحانی پیشواوں کے کردار کی طرف اشارہ کرتے ہوئے کہا کہ ان شخصیات سے یہ امید کی جاتی ہے کہ وہ ان مشکلات کو حل کرنے کے لئے متعلقہ اشخاص و اطراف پر زور دیں گے، خصوصا بڑی طاقتوں پر زور دیں گے کہ وہ عقل و منطق اور حکمت کو جنگ و جدال مقدم رکھیں۔ اسی طرح وہ اپنی ذاتی مفادات کو دیگر اقوام کی باعزت اور آزادانہ زندگی کے حق کی قیمت پر مقدم کرتے ہوئے انہیں وسعت نہ دیں۔ مرجع عالی قدر آیت اللہ سیستانی نے پرامن بقائے باہمی اور انسانی ہمدردی کے اقدار کو معاشروں میں رائج کرنے کی ضرورت پر زور دیتے ہوئے فرمایا کہ یہ سب کچھ تب ہوگا جب مختلف ادیان و مذاہب کے پیروکار اور مکاتب فکر کے ماننے والے آپس میں عزت واحترام کا رشتہ برقرار رکھیں گے۔ اور ایک دوسرے کے حقوق کا خیال رکھا جائے گا۔

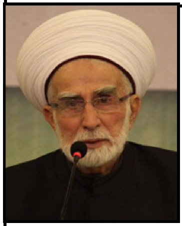

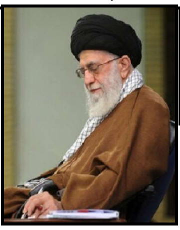

آہ! لبنان کے جلیل القدر اہل سنت عالم دین شیخ احمد الزین کا انتقال ہوگیا

لبنان کے جلیل القدر اہل سنت عالم دین شیخ احمد الزین اس فانی دنیا سے رخصت ہو گئے ہیں۔ وہ انجمن علما المسلمین لبنان کے سربراہ اور مسئلہ فلسطین کے سخت حامی تھے۔ شیخ احمد الزین کے اسلامی جمہوریہ ایران سے بھی بہت اچھے تعلقات تھے اور انہوں نے متعدد بار رہبر انقلاب اسلامی ایران کی پیروی کرنے کی تاکید کی۔ رہبر انقلاب اسلامی حضرت آیت اللہ خامنہ ای نے اس موقع پر حزب اللہ کے سکریٹری جنرل سید حسن نصر اللہ کے نام تعزیتی پیغام جاری کرتے ہوئے فرمایا:

انجمن علما مسلمین لبنان کے سربراہ عالم، مجاہد، قاضی شیخ احمد الزین کی رحلت کی خبر موصول ہوئی۔ اس المناک حادثے پر اپنی ذمہ داری سمجھتا ہوں کہ علمائے کرام، پسماندگان، عقیدتمندوں اور لبنان اور دنیا بھر مرحوم کے میں شاگردوں اور بالخصوص جناب عالی کو تعزیت عرض کروں۔ مرحوم کا تحریک امام خمینی رحم اللہ علیہ عالمی استکبار، صہیونیزم کے مقابلے میں مزاحمتی محاذ کا دفاع اور خطے کی عوام کے عالمی استکبار کے خلاف جہاد کا بھرپور ساتھ دینا مزاحمتی محاذ کی تاریخ میں کبھی فراموش نہیں ہوگا۔ میں ایک بار پھر لبنان کی عوام اور بالخصوص انجمن علما مسلمین لبنان میں مرحوم کے ساتھیوں کی خدمت میں تعزیت عرض کرتا ہوں۔ خداوند متعال مرحوم پر اپنی رحمتیں نازل کرے اور ان کی مغفرت فرمائے۔

سید حسن نصراللہ نے رہبر کے پیغام پر اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا: بندہ اپنی طرف سے اپنے بھائیوں، علمائے کرام، مرحوم شیخ احمد الزین کے اہل خانہ، ان کے تمام شاگردوں اور دوستوں کی جانب سے مجاہد، صابر، مخلص، صادق، وحدت کے علمبردار اور وفادار عالم کی رحلت پر آپ کی پدرانہ ہمدردی اور تعزیت پر شکریہ ادا کرتا ہوں۔ ہم جناب عالی سے عہد کرتے ہیں کہ مرحوم الزین کے مشن کو جاری رکھیں گے اور جن اہداف کے حصول کے لیے وہ جدوجہد کر رہے تھے انہیں حاصل کرنے کی ہمیشہ کوشش کریں گے۔ آپ کی طول عمر، عزت و کرامت اور اس امت کی قیادت کی مزید توفیق اور دنیا کے طاغوتوں کے مقابلہ میں آپ کی سربلندی کے لئے ہمیشہ دعا گو ہیں۔

حوزہ علمیہ نجف کے معروف استاد آیت اللہ شیخ محمد جواد مہدوی کا انتقال

استاد حوزہ علمیہ نجف اشرف رئیس دفتر مرجع تقلید آیت اللہ العظمی شیخ محمد اسحاق الفیاض و خادم اہلبیت علیہم السلام شیخ محمد جواد مہدوی رضائے الہی سے انتقال فرما گئے۔ مرحوم کے سانحہ ارتحال سے حوزہ علمیہ نجف اشرف میں وہ خلع واقع ہوا ہے جو پر نہیں ہوسکتا ہے آپ کی مخلصانہ خدمات کو نظر انداز نہیں کیا جاسکتا آپ کا تعلق سرزمین افغانستان سے تھا آپ کی بے پناہ محبت، طلاب حوزہ علمیہ نجف اشرف کے لئے باعث افتخار رہی ہے آپ طویل مدت سے اہلبیت علیہم السلام کے خادم رہے ہیں آپ کی اس طرح کی خدمت کا اجر بارگاہ رب میں یقیناً موجود ہوگا۔ اس عظیم سانحہ جانکاہ پر ہم حوزہ نیوز ایجنسی کی جانب سے تمام مراجع کرام، علما عظام، طلاب ذوی الاحترام، اہل اسلام اور مرحوم کے اہل خانہ کی خدمت میں تعزیت پیش کرتے ہیں اور بارگاہ الہی میں دعا گو ہیں کہ اللہ مرحوم و مغفور کہ قبر پر اپنی رحمتوں کا نزول فرمائے اور جوار رحمت میں جگہ عطا کرے۔

آیت اللہ اسحاق فیاض کے دفتر کی طرف سے جارہ کردہ تعزیتی پیغام میں آیا ہے کہ حوزہ علمیہ میں مرحوم کے علمی مقام و حیثیت اہل فضل و علم اور ان کے دوستوں سے پوشیدہ نہیں ہے، کیونکہ بہت سے طلبا ان کے اسلامی شریعت کے فروغ میں گراں قدر خدمات سے آگاہ تھے۔ دفتر کی طرف سے جارہ کردہ تعزیتی پیغام میں آیا ہے کہ مرحوم شیخ محمد مہدوی اہم دفتری امور کو بطور احسن انجام دینے اور مومنین کی ضروریات کو پورا کرنے کے حوالے سے ایک با اعتماد اور فرض شناس انسان شمار ہوتے تھے۔

قم المقدسہ میں قرہ باغ کے موضوع پر حوزہ علمیہ کی طرف سے انٹرنیشنل کانفرنس کا انعقاد آیت اللہ العظمی شیخ جعفر سبحانی کا پیغام

ہوشیار رہیں کہیں یہ علاقہ وہابیت اور دہشت گرد گروپوں کا مرکز نہ بن جائے

قرہ باغ انٹرنیشنل کانفرنس کے نام آیت اللہ العظمی جعفر سبحانی نے ابھی ایک پیغام جاری کیا جس میں آپ نے قرہ باغ کی مستقبل کے بارے میں اپنی پریشانی کا اظہار کرتے ہوئے فرمایا: ان آخری صدیوں میں اسلامی سرزمینوں میں ایسے واقعات رونما ہوئے ہیں جن کی وجہ سے اسلامی ممالک کے کئی حصے ہو گئے ہیں اور بعض اسلامی ممالک پر غیر مسلم ممالک نے قبضہ کر لیا۔ آذربائیجان کی سرزمین ہمیشہ تشیع کا مرکز رہی ہے اور اس میں جلیل القدر علما نے پرورش پائی ہے۔ جن میں مرحوم میرزا مجتہد قرہ باغی، مرحوم زین العابدین شیروانی، مرحوم عبدالحسین لنکرانی، مرحوم بادکوبہ ای و مرحوم میرزا مہدی نخجوانی نمایاں ہیں۔ اسلامی جمہوریہ ایران نے ہمیشہ آذربائیجان کے لوگوں کا ساتھ دیا ہے۔ اب جبکہ مقبوضہ علاقے جمہوریہ آذربائیجان کے

ساتھ ملحق ہو گئے ہیں تو میں چند نکات کی جانب توجہ مبذول کرانا چاہتا ہوں: قرہ باغ کی سرزمین قدیم سے آذربائیجان سے متعلق ہے۔ اس پر قبضہ ناجائز تھا۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ مقبوضہ سرزمینیں اسلامی ممالک کو واپس کر دی جائیں اور طرفین بین الاقوامی قوانین پر عمل کریں۔ ہوشیار رہیں کہ یہ علاقہ وہابیت اور دہشت گرد گروہوں کے مرکز میں تبدیل نہ ہو جائے۔ ہم جانتے ہیں کہ یہ لوگ وہاں سالہا سال سے اس حساس علاقے میں سرمایہ گذاری اور تبلیغات کر رہے ہیں۔ دشمنان اسلام نے اس ملک کے دین اور استقلال و آزادی پر نظر رکھی ہوئی ہے۔ اس علاقے میں تشیع بہت قدیم سے ہے اور یہ علاقہ دشمنان اسلام کی توجہ کا مرکز ہے پس ان کی سازشوں سے خبردار رہنے کی ضرورت ہے۔ مسلمانوں کو چاہئے کہ وہ آزاد ہونے والے علاقوں میں ارمنیوں سے اسلامی اخلاق سے پیش آئیں۔ آپ کی طرف سے انہیں کوئی اذیت نہیں ہونی چاہیے۔

نوجوان نسل کے خلاف استکبار کی کوششیں

امام جمعہ نجف اشرف سید صدرالدین قبانچی نے، اسلامک یونیورسٹی نجف اشرف میں آیت اللہ سید محمد باقر حکیم کی برسی کے موقع پر خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اسلام ایک ترقی پذیر دین ہے ہمیں بہت ہی ہوشیاری سے قدم اٹھانے کی ضرورت ہے، کیونکہ آج عالمی استکبار ہماری نوجوان نسل کے عقائد اور نظریات کو تبدیل کرنے کی کوشش کر رہا ہے۔ انہوں نے اشارہ کیا کہ عالمی استکبار خواتین کو ہوس کا نشانہ بنانا چاہتا ہے اور اس کام کو جوانوں کو دھوکہ دینے کے لئے جعلی اور وہمی نمونے تشکیل دے کر کرتا ہے۔ امام جمعہ نجف اشرف نے بیان کیا کہ درحالیکہ دین اسلام جوانوں کو ایک عظیم نمونہ متعارف کرانے کی کوشش کر رہا ہے اور وہ عظیم نمونہ حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا ہیں۔

پاپ کی آیت اللہ سیستانی سے ملاقات ان سے شکریہ ادا کرنے کا موقع تھا، دفتر پاپ فرانسس

ویٹیکن سٹی کے رئیس اور کتھولیک فرقے کے روحانی پیشوا پاپ فرانسس کے دفتر نے نجف اشرف میں مرجع عالی قدر شیعیان آیت اللہ سیستانی سے ان کی ملاقات کے بعد بیانیہ صادر کیا ہے۔ اس بیانیے کا متن اس طرح ہے: پاپ فرانسس نے آج صبح نجف اشرف میں آیت اللہ سید علی سیستانی سے ۴۵ منٹ دورانیہ کی ملاقات کی۔ پاپ فرانسس نے اس ملاقات میں دینی فرقوں کے درمیان باہمی تعاون اور دوستی پر تاکید کی۔ تاکہ احترام متقابل اور گفتگو کے ذریعہ عراق، خطے اور پوری بشریت کی بھلائی کے لئے قدم اٹھایا جا سکے۔ اس بیانیہ میں مزید آیا ہے کہ "یہ ملاقات پاپ فرانسس کے لئے فرصت تھی تاکہ وہ حضرت آیت اللہ العظمی سیستانی کا شکریہ ادا کر سکیں کیونکہ انہوں نے دہشت گردی کے مقابلے میں شیعہ مسلمانوں کے ساتھ ساتھ کمزور ترین اور مظلوم ترین انسانوں کے دفاع کے لیے بھی آواز اٹھائی اور اس ملاقات نے یہ فرصت بھی مہیا کی کہ یہ بیان کیا جا سکے کہ بشریت کی زندگی بہت زیادہ مقدس ہے اور ملت عراق کے درمیان اتحاد کی اہمیت ناقابل انکار ہے"۔ پاپ فرانسس نے آیت اللہ سیستانی کے سامنے ان کی اجازت سے سرزمین عراق، مشرق وسطی اور پوری دنیا کے لئے صلح و آشتی اور بھائی چارے کے ہمراہ ان کے بہترین مستقبل کی دعا کی۔

انسانیت سے دوری، انسانی تہذیب کی تباہی کا سبب، آیت اللہ مدرسی

حوزہ علمیہ نجف اشرف کے مایہ ناز استاد آیت اللہ سید محمد تقی مدرسی نے انسانی اقدار سے انحراف اور دوری کے نتیجے میں انسانی تہذیب کے خاتمے کے بارے میں متنبہ کرتے ہوئے کہا کہ اگر خداوند تعالی، اقدار الہی اور خالص فطرت کی طرف نہیں لوٹیں گے تو یہ تہذیب تباہ ہو جائے گی۔ انہوں نے کورونا وائرس کے پھیلنے کی وجہ سے لاکھوں لوگوں کی نابودی اور اربوں کے حساب سے معاشی نقصان کو عذاب الہی قرار دیتے ہوئے مزید کہا کہ انسان کورونا کا مقابلہ کرنے میں ناکام رہے کیوں کہ یہ حقیقت نہیں تھی۔ اس کا حل یہ ہے کہ انسان اپنی کمزوریوں کو تسلیم کرے اور خداوند متعال کی طرف لوٹ آئے اور خدا کے نمائندوں رہبران الہی جو کہ انسانیت کو بھلائی کا راستہ دکھانے والے ہیں، کو قبول کریں۔ آیت اللہ مدرسی نے خدا کی طرف آنے کو شریعت کی طرف آنے کیلئے عدالت، احسان، بے راہ روی اور منکرات سے دوری جیسی قدروں کو بیان کیا اور کہا کہ ہمیں ویکسین اور دوائیوں کے پیش نظر مغرب کی تہذیب میں غرق اور فطرت الہی سے منحرف ہونے کے بجائے خداوند متعال کی طرف لوٹنا چاہیے۔ آخر میں، حوزہ علمیہ نجف اشرف کے مایہ ناز عالم دین نے رجب المرجب کے مہینے اور حضرت امیرالمومنین علی علیہ السلام کا واسطہ دے کر اللہ رب العزت سے دعا فرمائی کہ اللہ تعالی اس بیماری کو پوری انسانیت سے دور فرمائے اور انسانیت کو صحیح راستے کے انتخاب میں کامیاب بنائے۔

بن سلمانی اصلاحات؛ ہم جنس پرستی کی آزادی، غور و فکر کی ممانعت

مکہ مکرمہ میں 2018 میں دو ہم جنس پرستوں کی شادی کے اسکینڈل کے بعد، اسی سال جدہ میں ہم جنس پرستوں کی ریلی

سعودی عرب میں بن سلمان کی اصلاحات کے تناظر میں یہ رجحان وسیع ہوگیا ہے اور ہم جنس پرست اور دو جنسی افراد حکومت کی حمایت سے ایسی حرکتیں کررہی ہیں۔ یہ لوگ دسیوں اور سیکڑوں افراد کے گروہوں میں، سعودی معاشرے کے مذہبی اور اخلاقی معاشرے کی اقدار، رواج اور روایات سے قطع نظر، اور یہاں تک کہ کسی بھی قسم کی سزا کا خوف محسوس کیے بغیر، سڑکوں پر نامناسب اور ناشائستہ اقدامات میں ملوث ہورہے ہیں۔ حالات کچھ اس قدر خراب ہیں کہ سعودی خاندان بن سلمان کی اصلاحات کے سائے میں اپنے بچوں، نوعمروں اور نوجوانوں کے مستقبل کے بارے میں بہت پریشان اور تشویش میں مبتلا ہیں۔ عوام بن سلمان کو اس خطرناک فعل کے لئے ذمہ دار

ٹھہراتے ہیں جو معاشرے اور سعودی عرب میں کنبہ کی بنیادوں کو خطرے کی زد پر لانے کا سبب بن رہا ہے، اور وہ مانتے ہیں کہ ایسے لوگوں کو آزادی دینے کا مقصد نوجوانوں میں اخلاق بدعنوانی پیدا کرنا ہے تاکہ وہ سیاسی، معاشرتی اور دیگر مسائل کے ساتھ ہی معاشی طور پر، وہ بن سلمان کی غلط پالیسیوں کے بارے میں کچھ سوچ سمجھ نہ سکیں اور آواز بلند نہ کرسکیں، اس کا بہترین ثبوت مکہ اور مدینہ میں بھی موسیقی اور رقص کے گروپوں کے ذریعے ہم جنس پرستی کو فروغ دینا ہے۔ دوسری طرف، بن سلمان کو اپنے جبر اور اپنے مخالفین کی گرفتاری اور قتل کا جواز پیش کرنے کے لئے نوجوانوں کو منحرف کرنے کی ضرورت ہے تاکہ وہ سیاست کے میدان میں آگے نہ آنے پائیں اور انہیں ایک آزاد فضا فراہم کرکے مفکرین، دانشور، شعرا اور سول سوسائٹی کے کارکن جیسے لجین الہذلول اور سلمان العودہ سے دور رکھا جائے جس سے یہ لوگ بھی آگاہ اور واقف ہیں کہ یہ رسوائے زمانہ حرکات کس لیے اور کس کی ایما پر کررہے ہے۔

شیخ احمد الزین کی رحلت پر عیسیٰ قاسم کی تعزیت

تحریک اسلامی بحرین کے سربراہ آیت اللہ شیخ عیسیٰ قاسم نے انجمن مسلمان لبنان کے سربراہ شیخ احمد الزین کی رحلت پر تعزیتی پیغام ارسال کیا ہے۔ انہوں نے اپنے تعزیتی بیان میں لکھا ہے کہ اگر امت اپنا فرض سمجھتی ہے کہ وہ عظمت اسلام، وحدت اسلامی کی راہ ہموار کرنے والوں، جہاد فلسطین میں شرکت کرنے والوں، دین کے راستے میں مقاومت کرنے والوں اور رہبر اسلامی کے حامیوں کی قدردانی کرے تو پھر اس کی یہ ذمہ داری بھی بنتی ہے کہ وہ شیخ احمد الزین کے امت اسلامی کے لیے کارآمد کردار کی قدردانی کریں۔ آیت اللہ عیسیٰ قاسم نے مرحوم کیلئے مغفرت کی دعا کی اور مرحوم کے اہل خانہ، مزاحمتی محاذ اور امت اسلامی کی خدمت میں تعزیت پیش کی۔

ام البنین یونیورسٹی کی جانب سے قرآنی علوم اور معارف ثقلین کی نشر و اشاعت کے لئے قرآن ڈیپارٹمنٹ کا قیام

روضہ مبارک حضرت عباس کے شعبہ فکر و ثقافت سے وابستہ ام البنین ای یونیورسٹی نے برائے خواتین قرآنی علوم اور معارف ثقلین کی نشر و اشاعت کے لئے قرآن ڈیپارٹمنٹ کے قیام کا اعلان کیا ہے۔ یہ ڈیپارٹمنٹ حوزوی و اکیڈمک مضامین پر مشتمل چار سالہ کورس میں گریجویشن فراہم کرے گا۔ یونیورسٹی کے صدر شیخ حسین الترابی نے کہا کہ اس شعبے کے قیام کے مقاصد مندرجہ ذیل ہیں: قرآن اور علوم القرآن پر خصوصی توجہ مرکوز کرنا، قرآنی تعلیمات کو عام کرنا، انسانی تہذیب میں نیکی کی اقدار کے تحفظ میں کردار ادا کرنا۔ خواتین میں علوم القرآن کے بارے آگاہی و فروغ۔ قرآنی علوم میں خواتین گریجویٹ تیار کرنا۔ قرآنی علوم میں دلچسپی رکھنے والی خواتین کی سرپرستی کرنا۔ خواتین میں علوم القرآن، فقہ اور عقائد اور اسلامی ثقافت کے فروغ کے لئے موثر کردار ادا کرنا۔ نفی افکار کا علمی قابلہ کرنا۔ انہوں نے کہا کہ یہ گریجویشن کورس عربی اور انگریزی میں ہوگا اور اس کورس کے لئے جلد ہی رجسٹریشن شروع کردی جائے گی۔

سعودی جارحیت پسندوں میں القاعدہ بھی شامل؛ یمنی خفیہ ایجنسی کا انکشاف

یمن سے پہلی مرتبہ یمنی سیکیورٹی اور انٹیلیجنس ایجنسی نے صوبہ مرب میں القاعدہ کی دہشت گرد تنظیم کے رہنما اور دیگر عناصر کی ''ولایت مرب'' کے نام پر موجودگی کی اطلاع دی ہے۔ اس رپورٹ میں، یمنی خفیہ ایجنسی نے القاعدہ دہشت گردوں کے زیر استعمال پناہ گاہوں اور مکانات کے علاوہ وہ ہوٹل جہاں وہ مقیم ہیں اور اسلحہ و امدادی ڈپو، ان سے وابستہ فوجیوں کے تربیتی کیمپ اور خفیہ ٹھکانوں سمیت سعودی جارحیت پسند اتحاد کی مزدور افواج کے ساتھ روابط اور سعودی جارحیت پسندوں کے درمیان ان کی موجودگی کے بارے میں اطلاع دی ہے۔ یمنی خفیہ ادارے نے بیان کیا کہ ان معلومات کی فراہمی کا مقصد اقوام عالم کو، یمنی عوام کے خلاف کی جانے والی سازشوں اور جارح ممالک کے جرائم سے آگاہ کرنا ہے۔

حج: ۲۰۲۱ عازمین کے لیے کورونا ویکسین کا سرٹیفکیٹ لازمی: سعودی وزارت صحت

سعودی حکومت کی وزارتِ صحت کے اعلان کے بعد ہندوستانی عازمین حج کو فیاضہ حج کے متعلق دلاسا ضرور ملا ہے اس کے باوجود ہندوستانی عازمین حج تذبذب کا شکار نظر آرہے ہیں سعودی حکومت میں وزیر صحت ڈاکٹر توفیق الربیعہ نے میڈیا میں بیان جاری کرتے ہوئے کہا ہے کہ دنیا بھر کے عازمین حج کو حج ۲۰۲۱ کی ادائیگی کے لیے سعودی عرب آنے سے قبل کورونا کا ٹیکہ لگانا لازمی ہوگا۔ یعنی اس سال فریضہ حج کی ادائیگی کیلئے کورونا ویکسین لگانا شرط ہوگا۔ سعودی وزارت صحت میڈیا میں واضح کیا کہ عازمین کو اس بات کی ثبوت پیش کرنا ہوگا کہ آیا انہوں نے کورونا کے تدارک کیلئے ویکسین لگائی ہے۔ سعودی عرب وزارت صحت نے وضاحت کی کہ مکہ میں داخلے سے تمام عازمین حج کیلئے ویکسین لینا نہایت ضروری ہوگا۔ سعودی وزیر صحت توفیق الربیعہ کے اس بیان پر ہندوستانی عازمین حج نے اطمنان کی سانس ضرور لی ہے لیکن اس کے ساتھ عازمین حج تذبذب کا شکار ہیں۔ سعودی حکومت نے ابھی تک یہ واضح نہیں کیا ہیکہ وہ اس سال عازمین حج کو فریضہ حج کی ادائیگی دینے جارہی ہے یا نہیں۔ صرف ویکسینیشن کے متعلق بیان دیا ہے۔

آیت اللہ العظمی شیخ فیاض نجفی صحتیابی کے بعد نجف اشرف پہنچے

حجت الاسلام والمسلمین محمود فیاض نے کہا کہ حضرت آیت اللہ العظمی اسحاق فیاض کورونا وائرس کی بیماری میں مبتلا ہونے کی وجہ سے کچھ دنوں سے اسپتال میں زیر علاج تھے آج مکمل صحت یابی کے بعد نجف اشرف دوبارہ اپنی علمی سرگرمیاں جاری رکھنے کے غرض سے لوٹ

رہے ہیں۔انہوں نے یہ بیان کرتے ہوئے کہ عزت مآب کا چیک اپ مکمل کرلیا گیا ہے اور الحمدللہ ان کی صحت مکمل طور پر ٹھیک ہوگئی ہے،مزید کہا کہ آیت اللہ العظمی فیاض نے اپنی صحتیابی کے حوالے سے اطمینان کا اظہار کیا ہے اور ممکنہ طور پر عزت مآب آج ہفتے کے روز اپنی علمی سرگرمیوں کو جاری رکھنے کے لئے نجف اشرف واپس آجائیں گے۔یاد رہے کہ آیت اللہ العظمی اسحاق فیاض کے دفتر کے قریبی ذرائع نے اس سے قبل ان کے کورونا وائرس میں مبتلا ہونے کی اطلاع دیتے ہوئے کہا تھا کہ معائنوں اور چیک اپ کے بعد، آیت اللہ العظمی شیخ فیاض کے کورونا وائرس میں مبتلا ہونے کی خبر موصول ہوئی تھی۔

اسرائیل میں متحدہ عرب امارات کا پہلا سفیر تعینات

اسرائیلی ذرائع کے مطابق اماراتی سفیر، صدر روون ریولن کو اپنی اسناد پیش کریں گے

اسرائیلی حکومت نے مقبوضہ علاقوں میں متحدہ عرب امارات کے پہلے سفیر ''محمد محمود آل خاجہ'' کی بین گوریون ایئرپورٹ پر آمد کی اطلاع دیتے ہوئے کہا کہ اماراتی سفیر اسرائیلی صدر روون ریولن کو اپنی اسناد پیش کریں گے۔تاہم اس سے قبل دبئی میڈیا نے اعلان کیا تھا کہ محمد محمود آل خاجہ نے اسرائیلی حکومت میں متحدہ عرب امارات کے پہلے سفیر کی حیثیت سے حلف لیا تھا۔یہ اقدامات سابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے توسط سے، متحدہ عرب امارات اور اسرائیل کے مابین ۱۵ ستمبر ۲۰۲۰ کو وائٹ ہاس میں ہونے والے امن معاہدے پر عمل درآمد کا ایک حصہ ہیں۔ متحدہ عرب امارات اور اسرائیل نے سفارت خانے کو دوبارہ کھولنے کے لئے باضابطہ درخواستوں کا تبادلہ کیا ہے تاہم ایک باخبر ذرائع نے بتایا کہ ابوظہبی میں اسرائیلی سفارت خانہ دنیا کا سب سے بڑا صہیونی سفارت خانہ ہوگا۔

سعودی عرب یمنی مسلح افواج کے شدید حملوں کے نشانے پر

یمنی مسلح افواج کے ترجمان بریگیڈ جنرل یحیی سریع نے کہا کہ میزائل اور فضائیہ کے یونٹ نے سعودی عرب کو ۱۴ ڈرون اور ۸ بیلسٹک میزائلوں سے نشانہ بنایا ہے۔انہوں نے مزید کہا کہ مسلح افواج نے ڈرون اور میزائل یونٹوں سے مل کر سعودی عرب کے اندر ۱۰ ڈرون صمد ۳ اور ذوالفقار میزائلوں کے ساتھ بڑے پیمانے پر جارحانہ آپریشن کیا ہے۔یمنی مسلح افواج کے ترجمان نے زور دے کر کہا کہ ان حملوں کے ذریعے سعودی عرب کی بندرگاہ پر واقع ارامکو کمپنی "رس التنورہ" اور الدمام علاقے میں دیگر فوجی مقامات کو نشانہ بنایا گیا۔ جنرل یحیی سریع نے یہ بیان کرتے ہوئے کہ یہ حملے ہمارے قانونی حقوق کا دفاع اور سعودی جارح اتحاد کے ذریعے بڑھتی ہوئی جارحیت اور غیر قانونی محاصروں کے ردعمل میں کئے جا رہے ہیں۔ مزید کہا کہ جب تک سعودی جارحیت پسند اپنی جارحیت اور محاصرہ جاری رکھیں گے، سعودی عرب کو ایسے ہی بڑے پیمانے پر شدید ردعمل اور کارروائیوں کا سامنا رہے گا۔

امریکی حملوں کے معاملے پر عراقی حکومت کی مکمل خاموشی مشکوک ہے

عراقی پارلیمنٹ کی سلامتی اور دفاعی کونسل کے رکن کاطع نجمان نے حشد الشعبی فورسز پر امریکی حملوں کے بارے میں عراقی حکومت کے موقف کو شرمناک اور مشکوک قرار دیا ہے۔ انہوں نے یہ بیان کرتے ہوئے کہ حملہ عراقی سرزمین کے اندر ہوا تھا اور یہ صرف سرحد کی

پٹی تک ہی محدود نہیں تھا، مزید کہا کہ امریکہ کا یہ اقدام عراق کی خودمختاری اور تمام بین الاقوامی رسومات کی واضح خلاف ورزی ہے۔عراقی پارلیمنٹ کی سیکیورٹی کونسل کے ممبر نے کہا کہ غیر قانونی حملوں کے معاملے پر عراقی حکومت کا مقف شرمناک اور ایک واضح کوتاہی ہے، حکومت کی خاموشی مشکوک اور عوامی ذہنوں میں سوالات کو جنم دے رہی ہے۔ مزید کہا کہ امریکہ کی طرف سے مسلسل اور متضاد کارروائیوں کے باوجود حکومت کی مکمل خاموشی کی وجوہات اور ملک سے غیر ملکی فوجیوں کے انخلا سے متعلق پارلیمانی قرارداد پر عملدرآمد نہ کرنے کی وجوہات کی وضاحت کے لئے حکومتی جماعتوں کو طلب کیا جائے۔

مسلمان خواتین کو اسلام دشمنوں کے منصوبوں کا مقابلے کے لئے علم و معرفت کی ضرورت ہے

حزب اللہ لبنان کے سابق سکریٹری جنرل شہید سید عباس موسوی کی صاحبزادی محترمہ سیدہ بتول موسوی نے حوزہ نیوز ایجنسی کے ساتھ گفتگو میں شعبہ خواتین کے افتتاح کے اقدام کو سراہتے ہوئے کہا: اسلام کے نقطہ نظر سے اسلامی معاشرے میں خواتین کا کردار انتہائی اہم ہے۔حزب اللہ لبنان کے سابق سکریٹری جنرل شہید سید عباس موسوی کی صاحبزادی محترمہ سیدہ بتول موسوی نے حوزہ نیوز کے ساتھ گفتگو میں پیغمبر اکرم اور ان کی آل پر سلام و درود بھیجتے ہوئے کہا: حضرت امام جعفر صادق علیہ السلام نے ایک حدیث میں فرمایا: خدا کی رحمت ہو اس پر جو ہمارے امر کو زندہ رکھتا ہے۔پس بلاشبہ امام عصر کے ظہور کے لئے منتظر ہونا اور ان کے ظہور کے اسباب فراہم کرنے کے لئے بہت سے بامقصد پروگراموں کے اجرا کی ضرورت ہے۔اور یہی وہ راستہ ہے جسے اسلامی معاشرے میں خواتین کی براہ راست شرکت سے ہی حاصل کیا جا سکتا ہے۔انہوں نے کہا کہ آج ہم پورے خطے میں اسلامی مزاحمت کے سلسلہ میں جو میراث دیکھ رہے

ہیں وہ حضرت زینب اور امام حسین کے اسوہ سے حاصل کردہ ہے۔خواتین کا وجود کرامت الہی، ہوشیاری اور ارادہ و بندگان خدا کی اصلاح اور ممالک اور معاشروں کے امور میں اصلاح کی بنیاد پر قائم ہوا ہے۔

افکار شہید سیمینار؛ شہید نقوی کے افکار پر عمل ہی شہید کو سب سے بڑا تحفہ ہوگا، مقررین

بانی آئی ایس او پاکستان سفیرِ انقلاب شہید ڈاکٹر محمد علی نقوی کی ۲۶ ویں برسی کے موقع پر لاہور میں شہید کے مرقد پر تقریبات کا انعقاد کیا گیا

امامیہ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن پاکستان کے بانی رہنما، سفیرِ انقلاب شہید ڈاکٹر محمد علی نقوی کی 26 ویں برسی کے موقع پر علی رضا آباد رائیونڈ لاہور میں شہید کے مرقد پر دو روزہ تقریبات کا انعقاد کیا گیا۔ پہلے روز شہید کو خراج عقیدت پیش کرنے کیلئے شبِ شہدا کا انعقاد کیا گیا، جبکہ دوسرے روز امامیہ اسکاوٹس کے چاک و چوبند دستے نے سلامی پیش کی۔ تقریب سے علامہ احمد اقبال رضوی اور سید ناصر عباس شیرازی نے خطاب کیا، شہید کے مرقد پر پھولوں کی چادر چڑھائی اور فاتحہ خوانی کی۔ افکار شہدا سیمینار میں مجلس وحدت مسلمین کے سربراہ علامہ راجہ ناصر عباس جعفری، رفیقِ شہید ثاقب نقوی، مرکزی صدر امامیہ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن پاکستان سمیت دیگر رہنماوں نے افکار شہدا سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ڈاکٹر محمد علی نقوی نے مبارزانہ زندگی گزاری۔ انہوں نے تمام شعبہ ہائے زندگی میں کارہائے نمایاں انجام دیتے ہوئے بینظیر خدمت کی۔ شہید ڈاکٹر محمد علی نقوی ایک فرد نہیں، ایک تنظیم و تحریک کا نام ہے، جن کی ہمہ جہت شخصیت آج بھی نوجوانوں کیلئے مشعل راہ ہے۔ انہوں نے کہا کہ شہدا کی متحرک زندگی ہمیں یہ حوصلہ دیتی ہے کہ تمام تر مشکلات اور وسائل کی کمی کے باوجود نام نہاد سپر پاورز کے سامنے قیام کیا اور شہید کی شجاعانہ شہادت یہ درس دیتی ہے کہ جب ملت کو خون کی ضرورت ہو، عزت کا شعار بلند کرتے ہوئے ملت کیلئے جان قربان کرنے سے بھی دریغ نہیں کرنا چاہیئے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ شہید نقوی کے افکار پر عمل پیرا ہو کر ملت کی مضبوطی کیلئے کلیدی کردار ادا کیا جائے۔

اسلام نے خواتین کو بلند مقام عطا کیا ہے، حضرت زہرا مثالی نمونہ، علامہ ساجد نقوی

اسلام سے قبل عورت کو معاشرے میں کوئی مقام حاصل نہیں تھا لیکن دین اسلام اور حضور اکرم نے عورت کو معاشرے میں ایک مثالی اور نمایاں کردار دیا

قائد ملت جعفریہ پاکستان علامہ سید ساجد علی نقوی نے عالمی یوم خواتین کے موقع پر کہا کہ اسلام نے خواتین کو بلند مقام عطا کیا، اس دور کی خواتین کیلئے مثالی کردار پیغمبر اکرم کی دختر حضرت فاطمالزہرا ہیں جنہوں نے اپنے دور میں کردار اور سیرت کے ذریعہ ایسے اصول اور نقوش چھوڑے ہیں جو تاابد ہر دور کی خواتین کیلئے ہر پہلو سے مشعل راہ ہیں اگرچہ ان کا دور صدیوں پہلے کا دور تھا جسمیں زندگی گذارنے

کے طور طریقے آج سے مختلف تھے لیکن ہمیں وہ اصول تلاش کرنے ہونگے اور ان نقوش کو اجاگر کرنا ہوگا جو سیدہ طاہرہ کی سیرت و کردار سے ابھر کر سامنے آتے ہیں جو ہر دور کیلئے مشعل راہ ہیں۔ انہوں نے بیٹی کی حیثیت سے کیا رویہ اپنایا، ایک بیوی کی حیثیت سے کیا انداز اختیار کیا اور ایک ماں کی حیثیت سے کیا طور طریقے اپنائے کہ حسن و حسین جیسے فرزندان دنیا کو عنایت کئے علامہ اقبال نے کہا

بتولے باش و پنہاشو ازیں عصر کہ در
آغوش شبیرے بگیری

یوم خواتین: خاتون جنت فاطمہ الزہرا کی زندگی ہمارے لئے مشعل راہ ہے، خواہر سیدہ زہرا نقوی

خاتون جنت فاطمہ الزہرا سلام اللہ علیہا کی زندگی ہمارے لئے مشعل راہ ہے، ان کے نقشِ قدم پر چل کر ہی ہم فلاح پا سکتے ہیں

رکن پنجاب اسمبلی اور مجلس وحدت مسلمین پاکستان کے سیکرٹری جنرل سیدہ زہرا نقوی نے یوم خواتین پر پنجاب اسمبلی میں قرارداد جمع کرادی۔ قرارداد میں سیدہ زہرا نقوی کا کہنا تھا کہ خاتون جنت فاطمہ الزہرا سلام اللہ علیہا کی زندگی ہمارے لئے مشعل راہ ہے، ان کے نقشِ قدم پر چل کر ہی ہم فلاح پا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یوم خواتین پر ہمیں اس عزم کا اظہار کرنا چاہیے کہ ہم صاحبزادی رسول صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کے کردار کو اپنائیں، ان کے نقش قدم پر چلتے ہوئے اپنی آخرت کا سامان کریں۔ سیدہ زہرا نقوی نے قرارداد میں کہا کہ یہ ایوان یوم خواتین کے موقع پر غیر اسلامی طرزِ عمل اپنانے اور غیر اسلامی طریقہ

زندگی اختیار کرنے کے مطالبات کی پر زور مذمت کرتا ہے۔ قبل ازیں یوم خواتین کی مناسبت سے جاری کئے گئے اپنے وڈیو پیغام میں سیدہ زہرا نقوی کا کہنا تھا کہ ۸ مارچ کے موقع پر تمام خواتین کو خراج تحسین پیش کرتی ہوں، جو خواتین باہر ہیں یا گھروں کو چلا رہی ہیں، ملکی سیاست، ملکی معیشت، تعلیم و کھیل کے شعبے میں اپنا لوہا منوانے والی خواتین خراج تحسین کی مستحق ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی خواتین حضرت فاطمہ زہرا سلام اللہ علیہا کو اپنا آئیڈل بناتے ہوئے اپنے معاملات کو سیرت زہرا پر استوار کریں گے۔ آخر میں کہا کہ پاکستان کی سیاست میں سرگرم خواتین محترمہ فاطمہ جناح کی تعلیمات و افکار سے فائدہ اٹھا سکتی ہیں۔

تفتان بارڈر؛ زائرین کو سایہ فراہم کرنے کے لیے شجرکاری

تفتان بارڈر پاکستان پر زائرین امام حسین علیہ السلام کو سایہ فراہم کرنے کے لیے دو سال قبل اربعین فانڈیشن پاکستان نے مومنین کے تعاون سے شجرکاری مہم کا آغاز کیا گیا تھا۔

اربعین فانڈیشن پاکستان کے چیئرمین جمیل حسین خان اطلاع دیتے ہوئے کہا کہ تافتان بارڈر کی زمین سخت ہونے کے باوجود ان پودوں کی آبیاری کے لیے دن رات محنت کی جا رہی ہے۔ جس کا نتیجہ مومنین کے سامنے ہے کہ آج ہم اللہ تعالی و امام زمان علیہ السلام کی بارگاہ میں اور اپنے معاون مومنین کے سامنے سرخرو ہیں۔ انشاءاللہ 15 مارچ 2021 کو شجرکاری کے تیسرے مرحلے کا آغاز کیا جا رہا ہے۔ مزید کہا کہ درخت اور پودے لگانا صدقہ جاریہ ہے، پودے لگانا ایک اچھی اور نیک مہم ہے جس کی تاکید ہمیں دین اسلام نے کی اور بے شک خدا اسکا بہترین اجر دینے والا ہے۔ ہم اپنے مرحومین کے ایصال ثواب کے عنوان سے بھی سجرکاری مہم کا حصہ بن سکتے ہیں۔

بی جے پی والا کشمیر اگست ۲۰۱۹ کے بعد جنت بن گیا ہے تو اب مغربی بنگال کو کشمیر بننے میں کیا حرج ہے؟

جموں و کشمیر کے سابق وزیر اعلی عمر عبداللہ نے اپنے حالیہ بیان میں مرکز کی برسر اقتدار جماعت بی جے پی پر سخت نکتہ چینی کی ہے

شوبیندو ادھیکاری نے وزیر اعلی ممتا بنرجی کے خلاف شدید نکتہ چینی کرتے ہوئے کہا کہ 'اگر ترنمول کانگریس دوبارہ اقتدار میں آئی تو ریاست بنگال میں کشمیر جیسی صورتحال پیدا ہو جائے گی'۔ اس پر عمر عبداللہ نے کہا ہے کہ 'مغربی بنگال کے کشمیر بننے میں کیا مسئلہ ہے؟ بھارتیہ جنتا پارٹی کے رہنما شوبیندو ادھیکاری کے کشمیر پر متنازع تبصرہ کو نیشنل کانفرنس کے رہنما عمر عبداللہ نے 'احمقانہ' اور 'بدذائقہ' قرار دیتے ہوئے بی جے پی سے پوچھا کہ 'اگر مغربی بنگال کشمیر بن گیا تو کیا غلط ہے۔ جبکہ خود بی جے پی نے آرٹیکل 370 کو منسوخی کے بعد یہ کہا تھا کہ کشمیر جنت بن گیا ہے۔ انھوں نے مزید یہ بھی سوال کیا کہ بی جے پی والا کشمیر اگست 2019 کے بعد جنت بن گیا ہے تو اب مغربی بنگال کو کشمیر بننے میں کیا حرج ہے؟ عمر عبداللہ نے یہ بھی کہا کہ 'بنگالی کشمیر سے پیار کرتے ہیں اور بڑی تعداد میں ان سے ملتے ہیں۔ لہذا ہم آپ کے اس بے بنیاد اور مضحکہ خیز تبصرے کو معاف کرتے ہیں۔" مغربی بنگال کے نندی گرام اسمبلی حلقے سے جہاں برسر اقتدار جماعت ترنمول کانگریس کی سربراہ و وزیر اعلی ممتا بنرجی انتخابات میں حصہ لے رہی ہیں۔ وہیں، اسی اسمبلی حلقے سے ان کی اپنی پارٹی سے نکل کر بی جے پی میں شامل ہونے والے شوبیندو ادھیکاری بھی ان کے خلاف کھڑے ہیں۔

اسلام میں فراہم کیے گئے حقوق سے خواتین محروم کیوں؟ محترمہ شاہین اسلام

عالمی یوم خواتین کے موقع پر محترمہ شاہین اسلام، سینئر کیریئر کونسلر نے کہا کہ آج پوری دنیا میں عالمی یوم خواتین منایا جا رہا ہے لیکن صرف ایک دن کچھ کرنے یا ان کے حقوق پر لکھنے سے کیا حاصل ہوگا؟ یہ بڑا سوال ہے۔ اگر مسلم خواتین کی بات کریں تو بڑے علما سے لے کر دانشوران تک کہیں گے کہ اسلام نے ۱۴۰۰ سال قبل خواتین کے حقوق بتا دیتے تھے، اس میں کوئی کسی کو بھی شک وشبہ نہیں۔ اب موجودہ وقت کی بات کریں تو قرآن وحدیث کی باتیں صرف کتابوں تک محدود ہو کر رہ گئی ہیں۔ یہ غلطی یا ذمہ داری کس کی ہے؟ کوئی بھی اسے قبول کرنے کے لئے تیار نہیں ہے۔ شاہین اسلام، سینئر کیریئر کونسلر نے بتایا کہ جہاں تک خواتین کے حقوق کی بات ہے تو قرآن نے واضح طور پر بتا دیا ہے، لیکن اگر وہ زمینی سطح پر نہیں دیے جا رہے ہیں تو ہم لوگ اس کے خود ذمہ دار ہیں۔ کیونکہ جن حقوق کے تعلق سے ہمیں قرآن و حدیث سے بتایا گیا ہے اس پر ہم عمل نہیں کر رہے ہیں۔ سینئر کونسلر شاہین اسلام نے کہا کہ اسلام میں تعلیم کی بہت اہمیت ہے۔ لہذا خواتین کو بھی علم کے شعبہ میں نمایاں کردار ادا کرنا چاہیے۔ لڑکے ہوں یا لڑکیاں سبھی کو تعلیم دینا ضروری ہے، لیکن کچھ مخصوص معاملوں میں لڑکیوں کی تعلیم وتربیت پر خاص توجہ دینے کی ضرورت ہوتی ہے۔ کیونکہ آنے والے وقت میں وہ ایک ماں کے طور پر آنے والی نسل کا معمار بنتی ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ ہمیں خواتین کو خصوصی طور پر نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی تعلیمات، صحابہ کرام اور اس دور کی خواتین کے بارے میں پڑھنا چاہیے۔ عالمی یوم خواتین کے موقع پر بڑے پیمانے پر سمینار منعقد کئے جاتے ہیں، جہاں پر خواتین حقوق پر خوب بحث و مباحثہ ہوتا ہے اور پھر سال بھر خاموشی چھا جاتی ہے۔ ہمیں پوری ایمانداری سے اس ضمن میں کام کرنے کی ضرورت ہے۔ اسلام نے خواتین کو بااختیار بنانے کے حقوق دیئے ہیں ضرورت ان پر عمل کرنے کی ہے۔

بزرگ عالم دین الحاج شیخ محمد آخوندی کی رحلت پر اظہار افسوس

علاقہ صوت کے موضع آپاتی سے تعلق رکھنے والے معروف اور جید عالم دین عالم باعمل حجت الاسلام والمسلمین الحاج شیخ محمد آخوندی علالت کے بعد جہانِ فانی سے آج کوچ کر گئے۔ انجمن جمعیت العلما اثنا عشریہ کرگل کے صدر مولانا شیخ ناظر مہدی محمدی افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ بزرگ عالم دین کی رحلت سے علاقے میں ایک خلا پیدا ہو گیا ہے جس کو پر نہیں کیا جا سکتا مرحوم مغفور کا انتقال کرگل کے عوام کیلئے بالعموم اور علاقہ صوت کیلئے ایک ناقابلِ تلافی نقصان ہے۔ انہوں نے اپنے تعزیتی پیغام میں کہا کہ مرحوم مغفور حج آقائے الحاج شیخ محمد آخوندی کے رحلت نے انجمن جمعیت العلما اثنا عشریہ کرگل کے دلوں کو غمزدہ کر دیا ہے مرحوم مغفور ایک عالم باعمل تھے، جمعیت العلما اثنا عشریہ کے ساتھ مرکز پر کئے گئے دینی خدمات کو ہم بھلا نہیں سکتے اور مرحوم کے علاقہ صوت اور بالخصوص اپنے آبائی گاں موضع آپاتی میں انجام دیئے گئے دینی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھے جائینگے۔

۲۰ سال بعد ۱۲۴ مسلمان باعزت بری

گجرات میں سورت کے راج شاہی ہال میں ۲۷ تا ۳۰ مارچ ۲۰۰۱ کو آل انڈیا مائناریٹی ایجوکیشن بورڈ کی جانب سے ایک سمینار منعقد کیا گیا تھا جس میں ملک بھر سے مسلم نوجوانوں نے شرکت کی تھی۔ تاہم سورت پولیس نے ۲۷ مارچ کی رات تمام شرکا کو گرفتار کر کے جیل بھیج دیا تھا۔ گجرات پولیس نے تمام ۱۲۴ مسلم نوجوانوں کو کلعدم تنظیم کا کارکن بتایا تھا اور ان پر غیر قانونی سرگرمیوں میں ملوث ہونے اور ملک کے خلاف کسی بڑی کاروائی کی منصوبہ بندی کرنے کا الزام عائد کیا تھا۔ تمام ۱۲۴ ملزمین تقریبا ایک سال قید میں رہے۔ بالآخر انہیں ضمانت پر رہا کر دیا گیا لیکن گذشتہ ۲۰ سال سے مقدمہ چل رہا تھا اور ہر ماہ تمام ملزمین عدالت میں پیش ہو رہے تھے۔

باعزت بری ہونے کے بعد ضیا الدین صدیقی نے اللہ کا شکر ادا کیا اور سسٹم پر سوال اٹھایا۔ انہوں نے کہا کہ ۲۰ سال بعد ہمیں مقدمہ سے بری کر دیا گیا لیکن اس عرصہ میں جو تکالیف ہم نے جھیلی ہیں اسے کیسے دور کیا جا سکتا ہے۔

امام موسیٰ کاظمؑ کی زندگی، جُہد مسلسل کا نمونہ

رہبر انقلاب حضرت آیت اللہ خامنہ ای کی کتاب ڈھائی سو سالہ انسان سے اقتباس

آپ دیکھیں کہ امام موسیٰ کاظمؑ کی زندگی کس قدر پُر جوش اور ولولہ انگیز واقعات سے بھری ہوئی ہے۔ آج ہم یہاں بیٹھ کر یہ سوچتے ہیں کہ حضرت امام موسیٰ کاظمؑ ایک مظلوم، خاموش اور غیر جانبدار شخص تھے جو مدینہ میں خاموشی سے زندگی گزار رہے تھے اور حکومتی کارندوں نے ایسے ہی آپؑ کو گرفتار کر کے بغداد، کوفہ یا بصرہ میں قید کیا اور بعد میں زہر دے کر آپؑ کو شہید کر دیا گیا۔ جبکہ حقیقت میں ایسا نہیں ہے، بلکہ اس کے پیچھے ایک طویل جدوجہد اور تنظیمی امور کارفرما تھے۔ یہ ایک ایسی جنگ کا نتیجہ ہے کہ جس میں امام موسیٰ کاظمؑ پورے عالم اسلام میں موجود اپنے بہت سارے پیروکاروں اور چاہنے والوں کے ہمراہ حکومتِ وقت کے خلاف مشغول عمل تھے، یہی وجہ ہے کہ آپؑ کا وہ نافرمان بھتیجا جو دربارِ خلافت سے وابستہ تھا، ہارون الرشید عباسی کے ساتھ حضرت امام موسیٰ کاظمؑ کے بارے میں بات کرتے ہوئے یوں اظہار کرتا ہے: ''خَلِیفَتَانِ یَجِیءُ اِلَیھِمَا الخَرَاجُ''، وہ کہتا ہے کہ اے ہارون! تم یہ خیال نہ کرنا کہ روئے زمین میں صرف تم ہی خلیفہ ہو اور لوگ صرف تمہیں خراج دیتے ہیں، بلکہ اِس عالم اسلام میں دو خلیفہ ہیں؛ ایک تم ہو اور دوسرے موسیٰ کاظمؑ ہیں۔ جس طرح لوگ تمہیں خراج دیتے ہیں، ایسے ہی امام موسیٰ کاظمؑ کو بھی دیتے ہیں اور یہ ایک حقیقت بھی تھی۔ اگر چہ وہ تو یہ باتیں اپنی خباثت کی وجہ سے کر رہا تھا اور وہ ان باتوں کے ذریعے امام موسیٰ کاظمؑ کے خلاف خلیفہ کو بھڑکا رہا تھا، لیکن یہ اپنی جگہ ایک حقیقت بھی تھی کہ پورے عالمِ اسلام میں ایسے لوگ موجود تھے جن کے امام موسیٰ کاظمؑ کے ساتھ تعلقات اور روابط تھے لیکن وہ اِس حد تک نہیں تھے کہ امام موسیٰ کاظمؑ کھلم کھلا کوئی مسلحانہ جدوجہد کر سکتے۔ امام موسیٰ کاظمؑ کچھ ایسے حالات میں زندگی گزار رہے تھے یہاں تک کہ ہارون الرشید عباسی کی باری آ پہنچی، جب ہارون خلیفہ بن گیا تو اسلامی معاشرے میں کسی قسم کے اختلاف و انتشار کا نام و نشان تک نہیں تھا۔ حکومتِ وقت کسی قسم کی پریشانی کے بغیر یک سوئی کے ساتھ اپنے معاملات چلانے میں مشغول تھی؛ لیکن اِس کے باوجود امام موسیٰ کاظمؑ کے حالاتِ زندگی اور آپؑ کی وسیع تبلیغات کا سلسلہ کچھ اس طرح جاری تھا کہ اس سے نمٹنا حکمرانوں کے لئے کوئی آسان کام نہ تھا۔ چونکہ ہارون عباسی سیاست سے باخبر اور ایک انتہائی ہوشیار شخص تھا لہٰذا ہارون عباسی نے جو اقدامات کیے ان میں سے ایک یہ بھی تھا کہ وہ بذاتِ خود مکہ چلا گیا۔ مشہور مورخ طبری کا خیال ہے کہ بظاہر تو ہارون عباسی حج کے لئے مکہ گیا تھا لیکن اُس کا اصل مقصد یہ تھا کہ وہ خود مخفی طور پر مدینہ جا کر حضرت امام موسیٰ کاظمؑ کو قریب سے دیکھے کہ آپؑ ہیں کیا؟ وہ یہ دیکھنا چاہتا تھا کہ یہ عظیم شخصیت جس کے بارے میں اتنی ساری باتیں کی جا رہی ہیں، جس کے اتنے سارے چاہنے والے موجود ہیں، یہاں تک کہ بغداد میں بھی ان سے محبت کرنے والے بہت سارے افراد موجود ہیں، یہ کس قسم کی شخصیت کے مالک ہیں؟ کیا واقعاً ان سے ڈرنا چاہیے یا نہیں؟ لہٰذا وہ مدینہ آتا ہے اور امام موسیٰ کاظمؑ سے کئی ملاقاتیں کرتا ہے۔ یہ ملاقاتیں ناقابل تصور حد تک اہم اور حساس ہیں۔ ان میں سے ایک ملاقات مسجد الحرام میں ہوئی جس میں بظاہر اجنبی کے طور پر امام موسیٰ کاظمؑ ہارون کے

ساتھ سختی سے پیش آتے ہیں اور دونوں کے درمیان سخت باتوں کی تکرار ہوتی ہے جس میں امام موسیٰ کاظمؑ لوگوں کی موجودگی میں ہارون کی شان و شوکت خاک میں ملا دیتے ہیں۔ اس وقت ہارون امام کو نہیں پہچانتا تھا۔

اِس کے بعد ہارون مدینہ آتا ہے اور وہاں بھی امام کے ساتھ کئی ملاقاتیں کرتا ہے یہ ملاقاتیں انتہائی اہمیت کی حامل ہیں۔ میں اس حد تک اشارہ کرنے پر اکتفا کرتا ہوں تاکہ جو لوگ اہل مطالعہ اور اہل تحقیق ہیں اور اس قسم کے مسائل میں دلچسپی رکھتے ہیں وہ ان مسائل پر تحقیق کریں اور ان کی بنیادوں تک پہنچ جائیں۔ منجملہ یہ کہ ہارون ان ملاقاتوں میں وہ سارے کام کرتا ہے جو اپنے کسی مخالف شخص کو رام کرنے، نیز ایک حقیقی مجاہد کو زیر کرنے کے لئے ضروری ہوتے ہیں، یعنی دھمکی، لالچ اور دھوکہ دہی وغیرہ۔

ہارون خلیفہ بننے کے بعد جب پہلی مرتبہ مدینہ آیا تو اس نے حضرت امام موسیٰ کاظمؑ کو بڑی عزت دی اور آپؑ کا احترام کیا۔ اس سلسلے میں مامون کی زبانی ایک مشہور واقعہ بھی ہے۔ وہ کہتا ہے کہ جب ہم مدینہ گئے تو ایک دفعہ امام موسیٰ کاظمؑ ایک گدھے پر سوار ہو کر اس محل میں پہنچے جہاں میرے والد ہارون نے قیام کر رکھا تھا اور جب امام موسیٰ کاظمؑ سواری سے اترنے لگے تو ہارون نے قسم دے کر کہا: نہیں! آپ میری مسند تک اپنی سواری پر ہی تشریف لائیں۔ چنانچہ آپؑ اپنی سواری پر ہی ہارون کی مسند تک چلے آئے۔ اس کے بعد ہارون انتہائی عزت و احترام سے آپؑ کے ساتھ پیش آیا اور جب آپؑ جانے لگے تو ہم سے کہا کہ تم سب امام موسیٰ کاظمؑ کی سواری کی رکاب تھامے رکھو۔ البتہ دلچسپ بات یہ ہے کہ مامون اپنی اسی روایت میں کہتا ہے کہ میرا باپ ہارون جو سب کو پانچ ہزار اور دس ہزار دینار دیتا تھا اس نے امام موسیٰ کاظمؑ کو صرف دو سو دینار دیئے، جبکہ اس سے پہلے ہارون نے امام سے احوال پرسی کی تھی تو آپ نے فرمایا تھا کہ میری اولاد زیادہ ہے جس کی وجہ سے بے شمار مسائل ہیں اور میری مالی حالت بھی اچھی نہیں ہے۔۔۔ اس قسم کی باتوں کا مطلب کسی سے اپنی حاجت طلب کرنا اور دستِ نیاز دراز کرنا نہیں، بلکہ جو شخص ایسے تجربات سے گزر چکا ہو، وہ بخوبی سمجھ سکتا ہے کہ ان باتوں کا مطلب کیا ہوتا ہے؟

ہمیں سوشل میڈیا پر جوائن کریں:
hnews.ur
hawzahnews_ur
hawzahnews_ur
hawzahnews_ur
hawzahnews.ur@gmail.com
ur.hawzahnews.com
حوزہ
WWW.HAWZAHNEWS.COM